یوحنا
باب 17

سبق 17

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

یسوع اپنے شاگردوں کے لئے دعا کرتے ہیں

جو لوگ تو نے مجھے دیئے ہیں

انکی حفاظت کر

وہ ایک ہوں

وہ میرے ساتھ ہوں

یسوع اپنے شاگردوں کے لئے دعا کرتے ہیں

یوحنا ۱۷ باب پڑھیں۔

جو لوگ تو نے مجھے دیئے ہیں

مقصد نمبر ۱ بیان کرنا کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کے لئے کیا دعا کی۔

یوحنا ۱:۱۷۔۸ پڑھیں

یوحنا۱۷ایاب وہ دعا ہے جو یسوع نے گرفتار ہونے سے قبل اپنے شاگردوں کے لئے کی۔انھوں نے تعلیم اور منادی کا کام مکمل کرلیا تھا۔انکے وسیلہ سے انکے شاگرد خدا سے واقف ہوئے تھے۔یسوع نے انہیں ہمیشہ کی زندگی بخشی تھی۔

''اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدای واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تونے بھیجا ہے جانیں''۔(یوحنا۱۷:۳)

اب وہ وقت آ گیا تھا کہ یسوع ساری دنیا کے گناہوں کے لئے اپنی جان
یں۔انہوں نے اپنے باپ کے سامنے وہ لوگ پیش کیے جنہیں خدا نے دنیا میں سے یسوع کو دیا تھا۔وہ اب بھی دنیا میں رہتے تھے لیکن وہ اس بدکار اور برے نظام کا حصہ نہیں تھے۔وہ دنیوی لذت،طاقت یا شہرت کی بجائے خدا کے لئے زندگی بسر کر رہے تھے۔

مشق

1 یوحنا۱۷:۳زبانی یاد کریں۔

انکی حفاظت کر

یوحنا۱۷: ۹۔۲۰ دوبارہ پڑھیں۔

یسوع نے ان لوگوں کے متعلق کلام کیا جنہیں خدا نے انہیں دنیا میں سے دیا تھا۔ یسوع کے شاگرد پیدائش ہی سے مقدس نہیں تھے۔ وہ دوسرے لوگوں کی مانند گنہگار تھے۔لیکن وہ اپنے گناہوں کو چھوڑ کر یسوع پر ایمان لائے اور انکی پیروی کی۔اور اس طرح انہوں نے نجات پائی۔

یسوع جانتے تھے کہ اسی رات اُن کے شاگرد ان کو چھوڑ دیں گے۔انہوں نے خدا سے دعا کی کہ خدا انکی حفاظت کرے۔ایک شاگرد یہوداہ اس وقت بھی انکے ساتھ نہیں تھا جب یسوع ان سے یہ باتیں کر رہے تھے۔ یسوع جانتے تھے کہ جب وہ انہیں چھوڑ کر بھاگ جائیں گے تو ان سب پر یہ آزمائش ہوگی کہ وہ انکی تعلیم کو چھوڑ کر اپنی پرانی زندگی کی جانب لوٹ جائیں۔

ابلیس ہمیں خدا سے چھین نہیں سکتا لیکن وہ یہ کوشش ضرور کرتا ہے کہ ہم خدا سے پھر کر گناہ میں پڑ جائیں۔ جب آپ المسیح کے لئے زندگی بسر کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو ابلیس آپکو آزماتا ہے تا کہ آپ پرانی زندگی کی جانب لوٹ جائیں۔یاد رکھیں کہ یسوع نے آپکے لئے دعا کی ہے اور وہ اب بھی آپکے لئے دعا کر رہے ہیں۔آیت ۲۰ پڑھیں۔

''اسی لئے جو اسکے وسیلہ سے خدا کے پاس آتے ہیں وہ انہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ انکی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے''۔

(عبرانیوں ۷: ۲۵)

یسوع باپ سے یہ درخواست نہیں کرتے ہیں کہ ہمیں دنیا سے نکال لیں تا کہ ہمیں دکھ اٹھانا نہ پڑے۔ہمیں کام کرنا ہے۔ہمیں دنیا میں نجات کے پیغام کے ساتھ بھیجا

گیا ہے۔

اس باب میں کئی مرتبہ یسوع نے اپنے شاگردوں کو سکھایا کہ انہوں نے اپنے شاگردوں کو خدا کا سچا کلام دیا ہے: آیات ۸، ۱۴، ۱۷۔ آیت ۱۷ میں بتایا گیا ہے کہ ہم یسوع

کے کلام کے وسیلہ سے خدا کے ہیں۔

یسوع نے کہا کہ انہوں نے اپنے شاگردوں کو دنیا میں بھیجا ہے جس طرح باپ نے انہیں بھیجا ہے۔ یسوع کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے کے لئے آئے۔ پس بطورِ مسیحی ہمیں دوسرے لوگوں کو خداوند کے لئے جیتنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ لازم ہے کہ ہم کلیسیاؤں، سکولوں، کتب میں، ریڈیو پر اور شخصی گواہی کے ذریعہ سے کلام خدا دیتے رہیں۔ اور لازم ہے کہ ہم انہیں زندگی کی راہ دکھانے کے لئے سچی مسیحی زندگی بسر کریں۔

مشق

2 ابلیس مسیحیوں سے کیسا برتاؤ کرتا ہے؟

الف: وہ انہیں تنہا چھوڑ دیتا ہے۔

ب: وہ کوشش کرتا ہے کہ وہ خدا کو چھوڑ دیں اور واپس گناہ کی جانب لوٹ جائیں۔

ج: وہ انہیں خدا سے چھین لیتا ہے۔

3 ہمیں دنیا کی جانب کیسا رویہ رکھنا چاہیے؟

الف: ہمیں دعا کرنی چاہیے کہ ہم اس میں سے نکل جائیں۔

ب: ہمیں اس میں زندگی بسر کرنی چاہیے اور اسکی لذتوں سے لطف اندوز ہونا چاہیے۔

ج: ہمیں دنیا کو کلام خدا دینا چاہیے۔

4 یسوع کے شاگردوں کو کس طرح دنیا میں بھیجا جانا چاہیے؟

الف: جس طرح بھیڑ چرواہے کے بغیر ہوتی ہے کیونکہ یسوع دنیا سے جا چکے ہیں۔

ب: جس طرح خدا نے یسوع کو بھیجا یعنی کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور خداوند کے لئے جیتنے۔

ج: کلیسیائی اراکین کی حیثیت سے جو دوسری کلیسیاؤں کی رکنیت اختیار کرنے کے لئے جاتے ہیں۔

وہ ایک ہوں

مقصد نمبر۲ بیان کرنا کہ یسوع نے ان لوگوں کیلئے جو ان پر ایمان لائے تھے کیا دعا کی۔

یوحنا ۱۷: ۲۰۔۲۳ دوبارہ پڑھیں۔

یسوع نے نہ صرف اپنے ان شاگردوں کے لئے دعا کی جو اس وقت موجود تھے بلکہ ان تمام لوگوں کے لئے بھی دعا کی جو ان پر ایمان لائیں گے۔ اسکے معنی ہیں آپکے لئے بھی۔ یسوع نے دعا کی کہ انکے تمام شاگرد ایک ہوں۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ چاہتے تھے کہ انکے شاگرد مل جل کر اتحاد سے زندگی بسر کریں اور کام کریں۔ مسیحیوں کے لئے نفاق اور ایک دوسرے کے خلاف کام کرنا اچھا نہیں ہے۔

کئی مختلف کلیسیائیں ہیں لیکن اگر اراکین المسیح کو ترجیح دیں تو وہ امن سے رہ سکتے ہیں۔ بعض لوگ آج کہتے ہیں کہ تمام کلیسیاؤں کو ایک ہو جانا چاہیے لیکن جب تک

مختلف کلیسائیں مختلف چیزوں پر ایمان رکھتی ہیں اس وقت تک یہ ممکن نہیں ہے۔

ہم اس کلیسیا کے ساتھ شامل نہیں ہو سکتے جو وہ تعلیم نہیں دیتی جو یسوع نے دی ہے۔ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع ابن خدا ہیں، وہ کنواری مریم سے پیدا ہوئے اور انکی موت ہی وہ واحد وسیلہ ہے جو ہمیں گناہ سے بچا سکتا ہے۔اگر ہم نے ایک ہونا ہے تو لازم ہے کہ ہم ان باتوں پر اتفاق کریں۔

''اگر دو شخص باہم متفق نہ ہوں تو کیا اکھٹے چل سکیں گے؟''۔

(عاموس ۳:۳)

یسوع نے دعا کی کہ ہم ان میں اور باپ میں ایک ہوں۔مسیحی اتحاد کے لئے المسیح میں ہونا بنیادی چیز ہے۔اگر آپ مسیحی رفاقت اور روحانی مدد چاہتے ہیں تو ایسی کلیسیا میں شمولیت اختیار کریں جو بائبل مقدس پر ایمان رکھتی، اسکی تعلیم دیتی اور اسکی فرمانبرداری کرتی ہے۔ایسی کلیسیا جہاں المسیح کی حضوری حقیقی ہے۔

مشق

5 یسوع کس کے لئے دعا کر رہے تھے؟

الف: بارہ شاگردوں کے لئے۔

ب: ان تمام کلیسیائی اراکین کیلئے جو اسی کلیسیا میں شامل ہونگے۔

ج: ان سب کے لئے جو ان پر ایمان رکھتے ہیں جن میں آج کے ایماندار بھی شامل ہیں۔

6 کیا آپکو اس بات سے خوشی ہوتی ہے کہ یسوع آپکے لئے دعا کرتے ہیں؟

.... انکی دعاؤں کے لئے انکا شکر ادا کریں۔

7 جب یسوع نے اپنے شاگردوں کے لئے دعا کی کہ وہ ایک ہوں تو کیا انکا مطلب یہ تھا کہ تمام مسیحیوں کو ایک ہی کلیسیا کا رکن ہونا چاہیے؟

الف: جی ہاں مختلف کلیسیائیں نہیں ہونی چاہیں۔

ب: جی نہیں مسیحیوں کو ایک کلیسیا کا رکن نہیں ہونا چاہیے۔

ج: جی نہیں ۔ کیونکہ بعض کلیسیائیں ان باتوں پر ایمان نہیں رکھتیں جنکی تعلیم یسوع نے دی ہے۔

8 مسیحیوں میں اتحاد کے لئے دعا کریں۔

وہ میرے ساتھ ہوں

یوحنا ۱۷: ۲۴-۲۶ دوبارہ پڑھیں۔

یسوع نے اپنی دعا کا اختتام اس بات سے کیا کہ انکے شاگرد بھی وہاں ہوں جہاں یسوع ہیں۔ ایک روز ہم انکے ساتھ رہنے کے لئے جائیں گے۔ مکاشفہ کی کتاب (بائبل مقدس کی آخری کتاب) بتاتی ہے کہ تمام نجات یافتہ لوگ خدا کے تخت کے سامنے کھڑے ہیں اور اس برّے کے لئے جو ذبح ہوا تھا یعنی یسوع کے لئے تعریف کے گیت گا رہے ہیں۔

ہم نہیں جانتے کہ ہمیں کب خداوند کے پاس جانے کے لئے بلا لیا جائیگا۔ اس وقت تک ہمیں ہر روز خدا کو خوش کرنے کے لئے زندگی بسر کرنی چاہیے۔ تب ہم موت سے خوفزدہ نہیں ہونگے کیونکہ ہمیں معلوم ہوگا کہ موت ایک دروازہ ہے جس سے ہم خدا کی حضوری میں داخل ہونگے۔

یسوع صرف نجات یافتہ لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر جائیں گے کہ انکے ساتھ رہیں۔ غیر نجات یافتہ لوگوں کو کبھی بھی انکے ساتھ جگہ نہیں ملے گی۔ کیا آپ ہمیشہ تک یسوع کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں؟

''کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اتر آئیگا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے اُنکے ساتھ بادلوں پر اٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ پس تم ان باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو''۔ (۱۔تھسلنیکیوں ۴: ۱۶-۱۸)

مشق

9 یسوع نے اپنی دعا کا اختتام کیسے کیا؟

الف: یہ کہنے سے کہ انکے شاگرد بھی وہاں ہوں جہاں یسوع ہیں۔

ب: یہ کہنے سے کہ انکے شاگردوں کو مرنے کے بعد نجات کا موقع حاصل ہو۔

ج: یہ کہنے سے کہ دنیا خدا کو جانے۔

10 اگر آج آپکی موت واقع ہو جائے تو کیا آپ خداوند کے پاس ہونگے؟

الف: مجھے یقین نہیں۔

ب: جی نہیں۔ کیونکہ میں نجات یافتہ نہیں۔

ج: جی ہاں۔ کیونکہ میں ایمان لایا ہوں کہ یسوع میرے نجات دہندہ ہیں۔

اگر آپ (ج) کے گرد دائرہ نہیں کھینچ سکتے تو ابھی رکیں اور دعا کریں اور یسوع سے درخواست کریں کہ وہ آپکے گناہوں کو معاف کریں اور آپکو نجات بخشیں۔ تب آپکو بھی یقین ہوگا کہ آپ موت کے بعد یسوع کے ساتھ ہونگے۔

سوالات کے جوابات

5 ج: ان سب کے لئے جوان پر ایمان رکھتے ہیں جن میں آج کے ایماندار بھی شامل ہیں۔

2 ب: وہ کوشش کرتا ہے کہ وہ خدا کو چھوڑ دیں اور واپس گناہ کی جانب لوٹ جائیں۔

7 ج: جی نہیں۔ کیونکہ بعض کلیسائیں ان باتوں پر ایمان نہیں رکھتیں جنکی تعلیم یسوع نے دی ہے۔

3 ج: ہمیں دنیا کو کلام خدا دینا چاہیے۔

9 الف: یہ کہنے سے کہ انکے شاگرد بھی وہاں ہوں جہاں یسوع ہیں۔

4 ب: جس طرح خدا نے یسوع کو بھیجا یعنی کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور خداوند کے لئے تلاش کرنے کے لئے۔